शागिर्द

شاگرد

ادکاران

سائرہ بانو - جائے مکرجی
آئی۔ ایس جوہر

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

شاگردِ فلم کے

گانا نمبر ۱

دُنیا پاگل ہے یا پھر میں دیوانہ
مجھکو جانتی ہے زُلفوں میں اُلجھانا ۔ دُنیا...

یہ باہیں جن کو تم گلے کا ہار سمجھے ہو
گیسو کہ جن کو تم مہکتا پیار سمجھے ہو
ہار ہے پھندا ۔ پیار ہے خنجر ۔ تم ہو نشانہ
جیو میرے شاگرد
ٹھیک تو ۔۔ دُنیا پاگل ہے . . .

آزادی ہے تو تم ہو شہزادے میرے پیارو
شادی ہوئی تو سمجھو بھکاری بن گئے یارو
جو ہے اکیلا ۔ وہ البیلا ۔ اُس کا زمانہ
شاباش میرے شاگرد
ٹھیک تو ۔ دُنیا پاگل ہے . . .

چُوڑی جو کھنکے تو کہو تلوار کھنکی ہے
پائل بجے سمجھو کہ یہ خطرے کی گھنٹی ہے
پڑنے نہ پائے حُسن کا سایہ ۔ دیکھو بچانا
ارے واہ میرے شاگرد
ٹھیک تو ۔ دُنیا پاگل ہے . . .

مجھکو جانتی ہے زلفوں میں الجھانا ۔ دنیا... ،

گانا نمبر ۲: پیار ۔ او ۔ او رُک جا رُک جا رُک جا
اُڑتے پون کے سنگ چلوں گی ۔ میں بھی تمہارے سنگ چلوں گی
رُک جا اے ہوا ۔ تھم جا اے بہار
پریت پریت تیری مہک ہے ۔ لٹ میری بھی دور تک مہک ہے
دیکھو مرے ڈالی ڈالی کھلی میرے تن کی لالی ۔ او ۔ او...
جو تیرے وہی میں ہوں ۔ رُک جا...
دیکھ ذرا سا تو مجھے چھو کے ۔ پگ میں بجتے ہیں بن گھنگھرو کے
جو تیری تال ہے ۔ وہی میری چال میں ہے ۔ او ۔ او...
میں ہرنیا ۔ میں چکوری ۔ رُک جا...
بھرا دیں نے کے تمہارے ۔ بوندوں کا گہنا تن پہ سنوارے
ہر میں جھولا جھولائیں میرے لئے گیت گائیں ۔ او ۔ او..
گھونگھٹ کی میں ہوں گوری ۔ رُک جا...
اُڑ کے پون کے سنگ ..... رُک جا اے ہوا...

گانا نمبر ۳: لالالا ۔ لالالا بڑے میاں دیوانے ایسے نہ بنو
حسینہ کیا چاہے ہم سے سنو
ارے بڑے میاں دیوانے ایسے نہ بنو ۔ حسینہ کیا...
..یہی تو معلوم نہیں ہم سے سنو
سب سے پہلے سنو میاں ۔ کر کے ورزش بنو جوان ممکن سے
چہرہ پالش کیا کرو تھوڑی مالش کیا کرو
اسٹائل سے اٹھے قدم ۔ سینہ زیادہ تو پیٹ کم

اے قبلہ اُجلے بالوں کو رنگ ڈالو۔ بن جاؤ گلفام۔ بڑے۔
سیکھو تم کرتب نئے نئے۔ فیشن کے ڈھب نئے نئے
ڈھیلا ڈھالا لباس کیوں۔ ریشم پہنو کپاس کیوں
فن یہ جادوگری کا ہے۔ ایمان تم کو پری کا ہے
تو قبلہ پڑھ کر منتر سیٹی بن کر نکلو وقت شام۔ بڑے۔
تنہائی میں اگر کہیں۔ آجائے وہ نظر کہیں۔ تنہائی۔۔
کہیئے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال۔ اے گل چہرہ پری جمال
مدت سے دل اُداس ہے تیرے ہونٹوں کی پیاس ہے
اے دلبر میرے لب پہ کب چھلکے گا تیرے لب کا جام۔ بڑے۔۔
۔۔یہی تو معلوم نہیں۔ ہم سے سنو
لالالا۔ لالالا اس تنہائی میں آ کے ہمیں۔ اتنی دوری بھلی نہیں
آیا موسم بہار کا۔ رکھ دے دل بے قرار کا
میرے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال۔ اے گل چہرہ پری جمال
مدت سے دل اُد۔ اُد۔ اُد۔ اُد۔ داس ہے
تیرے ہونٹوں کی پیاس ہے
اے دلبر میرے لب پہ کب چھلکے گا تیرے لب کا جا جا جا جام
گانا نمبر ۲:۔ دل ہے تیرا تو اس کو مت تنگ کرنا
کوئی نہیں ہے اس کا اس دل کو پیار کرنا
آئی یا۔
دل دل پیار دیار میں کیا جانوں رے
جانوں تو جانوں بس اتنا کہ میں تجھے اپنا جانوں رے۔ بلبلا۔

تو ہے مِرا تو ہوگا ہر باتوں میں تیری رس ہے
جیسا بھی ہے مجھے کیا اپنا لگے تو بس ہے
گھر ہو تیرا جس نگری میں جانے جو ہو تیرا نام رے
گھر در نام دام میں کیا جانوں رے
جانوں تو جانوں بس اِتنا ... دل دِلا بیار...
عادت نہیں کہ سوچوں کتنوں میں حسین ہے تو
لٹ میں ہی ٹٹنے گھڑ نگھر نینوں میں کتنا جادو
بس تو مو ہے اچھا لگے آنے ہی سے مجھکو کام رے
نٹ کھٹ ہیں۔ دین میں کیا جانوں رے ۔ جانوں تو..
کچھ جانی تو کتنی رُت بن کر میں کھلی ہوں
ڈالی سی جھومتی میں ساجن سے آملی ہوں
تو ہی چلے رُت ہے کیسی اُدر ہے کتنی رنگین شام رے
رُت ذات شام ولم میں کیا جانوں رے ۔ جانوں تو...
گانا ۱۰: کانہا کانہا۔ آن پڑی میں تیرے دوار
مو ہے جاکر سمجھ نہار ۔ کانہا۔ کانہا..
آن پڑی میں تیرے دوار
تو جیسے چاہے اسے چین ہیں
ہاں تیری رادھا جیسی نہیں میں
پھر بھی ہوں کیسی کیسی نہیں میں
کرشنا ہو ہے دیکھ لو اک بار ۔ کانہا۔ کانہا..
بوندی بوند میں پیار کی چُن کر

پیاسی رہی برلا ہی گھڑی گیر دھر
ٹوٹ ہی جائے آس کی گاگر
موہنا ایسی کا بکریا نا ہی مار ۔ کانہا کانہا...
ماٹی کر دیا سونن نامو
تن کو میرے چرنوں سے لگالو
مُرلی سمجھ ہاتھوں میں اُٹھالو
سوچو نہ کچھ اب ہے کرشن مُرار ۔ کانہا...
موہے جا کر سمجھ تمہار
کانہا ۔ کانہا ۔ آن پڑی میں تیرے دوار
گانا ہے: وہ بھی ذرا خفا خفا
تو نین یوں چرائے ہیں
کہ ہو ہو ۔ ہو ۔ ہو ۔ ہو
ہنس رہی ہے چاندنی
محل کے روشن دان کہیں
ایسے کوئی روٹھتا نہیں
یہ تیرا خیال ہے قریب آ میرے حسین
مجھ کو تجھ سے کچھ گلا نہیں
باتیں یوں بنائیے کہ ہو ۔ ہو ۔ ہو ۔ ہو ہو
نہ بول دوں تو کیا کروں
وہ ہنس کے یوں بلائیے
کہ ہو ۔ ہو ۔ ہو ۔ ہو ۔ ہو

وہ ہیں ذرا خفا خفا۔ تو نین یوں چرائے ہیں
کہ ہو ہو۔ ہو ہو۔ ہو
پھول کو مہک ملے۔ یہ رات رنگ میں ڈھلے
تجھ پہ تیری زلف گر کھلے
تم ہی میرے سنگ ہو۔ گگن کی چھاؤں کے تلے
یہ رت یوں ہی ڈھونڈتی چلے
پیار یوں جتائے ہے کہ ہو ہو۔ ہو ہو ہو
نہ بول دوں تو کیا کروں
وہ ہنس کے یوں بلائے ہے
کہ ہو ہو۔ ہو ہو۔ ہو
ایسے مت ستائیے۔ ذرا ترس تو کھائیے
دل کی دھڑکن مت جگائیے
کچھ نہیں کہوں گا میں۔ ذرا نجھریاں جھکائیے
سر تو کاندھے سے اٹھائیے
ایسی نیند آئے ہے کہ ہو ہو۔ ہو ہو۔ ہو
وہ ہیں ذرا خفا خفا
تو نین جیوں چرائے ہیں۔ کہ ہو ہو۔ ہو ہو۔ ہو
نہ بول دوں تو کیا کروں
وہ ہنس کے یوں بلائے ہے
کہ ہو ہو۔ ہو ہو۔ ہو
ختم شد

عملیات تسخیر محبوب عرف ہمدرد عشاق

اگر آپ کسی زہرہ جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں۔ اور مطلب براری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ خوشامد کرتے کرتے اور جھڑکیاں سنتے سنتے عاجز آ گئے ہیں۔ تو آپ آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگوا کر اس میں درج کئے ہوئے اصولوں پر چل کر کامیابی حاصل کر لیجئے۔ اب تک اس کتاب کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور ہزارہا حاجتمند اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی منگا کر فائدہ اٹھائیے۔

قیمت صرف ۱/- علاوہ ڈاک خرچ

عملیات تسخیر قلوب

اس کتاب میں بتائے ہوئے اصولوں پر عمل کر کے عورت مرد کے دل کو اپنی مٹھی میں کرنا بالکل معمولی بات ہے۔ گرہستی زندگی کو پر مسرت بنانا بالکل سہل ہو گا۔ جو لوگ عورتوں کی زبان درازی سنتے سنتے تنگ آ گئے ہیں۔ وہ اس کتاب کو پڑھیں اور دیکھیں کہ ان کی روٹھی ہوئی بیویاں اور پرواہ نہ کرنے والے دل جس طرح خود بخود ان کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔

قیمت صرف 3/- علاوہ ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی